احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L. 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات یکم جولائی 2004ء 12 جمادی الاول 1425 ہجری- یکم وفا 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 144

جمعرات یکم جولائی 2004ء

چند ضروری باتیں

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ جبکہ میں آنحضرت ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھا تھا آپؐ نے فرمایا اے برخوردار! میں تجھے چند باتیں بتاتا ہوں اللہ تعالیٰ پر نگاہ رکھ۔ تو اسے سامنے پائے گا۔ تو اللہ تعالیٰ کو خوشحالی میں پہچان اللہ تعالیٰ تجھے تنگدستی میں پہچانے گا۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر 2666)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ کینیڈا (3)

انٹرنیشنل سینٹر میں خطبہ جمعہ، کینیڈا اور امریکہ کی جماعتوں کے احباب سے ملاقاتیں

رپورٹ: عبدالماجد طاہر صاحب

25 جون 2004ء

بروز جمعۃ المبارک

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پونے پانچ بجے بیت............ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔

دوپہر ایک بجے حضور انور نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے اپنی رہائش گاہ احمدیہ پیس ولیج سے روانہ ہوئے اور ڈیڑھ بجے انٹرنیشنل سنٹر پہنچے۔ اس سنٹر کے ہال نمبر 5 میں نماز جمعہ کا انتظام کیا گیا تھا۔

یہ ''انٹرنیشنل سنٹر'' ٹورانٹو شہر کے جنوب مغرب میں واقع مسی ساگا شہر میں ٹورانٹو پیرسن (Pearson) انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے نزدیک ایئرپورٹ روڈ اور ڈیری روڈ (Deary Road) پر ایک وسیع نمائش گاہ ہے اس میں پانچ بڑے بڑے وسیع ہال ہیں اور متعدد چھوٹے ہال، دفاتر اور متعلقہ سہولتیں ہیں۔ اس سنٹر کے ایک بڑے ہال نمبر 5 جس میں نماز جمعہ کا انتظام کیا گیا تھا اس کا کل رقبہ ایک لاکھ مربع فٹ ہے۔ اس ہال میں 15 ہزار کے لگ بھگ افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ حسن اتفاق سے اس ہال کا رخ قبلہ کی طرف ہے۔ اس لئے اس میں نماز کے لئے صفیں بنانا آسان ہے۔ ہال کا پہلا ایک تہائی حصہ مردوں کے لئے ریزرو کیا گیا تھا۔ جس کے سامنے چار فٹ اونچا سٹیج بنایا گیا تھا۔ حضور انور نے اس سٹیج پر ہی خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔

ہال کا دوسرا ایک تہائی حصہ خواتین کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ دونوں حصوں میں پروجیکشن سکرین کے ذریعہ ویڈیو پر خطبہ دکھایا جارہا تھا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے زیر انتظام یہ خطبہ جمعہ Live دکھایا گیا۔ دس ہزار سے زائد افراد نے انٹرنیشنل سنٹر میں حضور انور کی اقتداء میں خطبہ جمعہ سنا اور نماز جمعہ وعصر ادا کی۔

حضور انور نے نماز عصر کے بعد صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔

شام چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری ملاقاتیں کیں۔ اس کے بعد فیملی ملاقات کا سلسلہ شروع ہوا جو رات 9 بجے تک جاری رہا۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کی 5 جماعتوں، پیس ولیج، وڈ برج، رچمنڈ ہل اور مسی ساگا، اور جماعت احمدیہ یو ایس اے کی پانچ جماعتوں نیوجرسی، میری لینڈ، کیرولینا، فلوریڈا، اور ورجینیا کی 48 فیملیز کے 312 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

امریکہ کی مختلف جماعتوں سے آنے والی فیملیز پانچ صد کلومیٹر سے پندرہ صد تک کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے ملاقات کے لئے ٹورانٹو پہنچی تھیں۔

ساڑھے نو بجے حضور انور نے بیت.........ٹورانٹو میں نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

دعاؤں میں جو روبخدا ہو کر توجہ کی جاوے تو پھر ان میں خارق عادت اثر ہوتا ہے۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ دعاؤں میں قبولیت خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے آتی ہے اور دعاؤں کے لئے بھی ایک وقت جیسے صبح کا ایک خاص وقت ہے۔ اس وقت میں خصوصیت ہے۔ دوسرے اوقات میں نہیں۔ اس طرح پر دعا کے لئے بھی بعض اوقات ہوتے ہیں جبکہ ان میں قبولیت اور اثر پیدا ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 309)

دعا کا ٹھیک محل نماز ہے جس میں وہ راحت اور سرور مومن کو ملتا ہے جس کے مقابل ایک عیاش کا کامل درجہ کا سرور جو اسے کسی بدمعاشی میں میسر آسکتا ہے ہیچ ہے۔ بڑی بات جو دعا سے حاصل ہوتی ہے وہ قرب الٰہی ہے۔ دعا کے ذریعہ ہی انسان خدا تعالیٰ کے نزدیک ہو جاتا اور اسے اپنی طرف کھینچتا ہے۔ جب مومن کی دعا میں پورا اخلاص اور انقطاع پیدا ہو جاتا ہے تو خدا کو بھی اس پر رحم آجاتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 45)

دعا ایسی شئے ہے کہ جن امراض کو اطباء اور ڈاکٹر لاعلاج کہہ دیتے ہیں ان کا علاج بھی دعا کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 265)

داخلہ برائے کلاس فرسٹ ائیر

فیصل آباد بورڈ کے اعلان کردہ شیڈیول کے مطابق نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں ایف۔اے/ایف ایس سی کے درج ذیل Combinations کے ساتھ داخلہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 جولائی 2004 ہے۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس کالج ہذا کے آفس سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

نمبر 1۔ پری انجینئرنگ گروپ
نمبر 2۔ پری میڈیکل گروپ
نمبر 3۔ I.C.S
نمبر 4۔ Math-Stat Economics
نمبر 5۔ Math. Stat. Physics

درج ذیل پروگرام کے مطابق انٹرویو ہوگا۔

انٹرویو کا شیڈیول

☆ پری انجینئرنگ گروپ 12 جولائی 2004ء
☆ میڈیکل گروپ 12 جولائی 2004ء
☆ دیگر Combinations 13 جولائی 2004ء

داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک کریں۔

1۔ دو عدد حالیہ کلر فوٹو گراف سائز 1 1/2X2
2۔ سند یا رزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقل
3۔ اچھے کردار کا سرٹیفکیٹ
4۔ فیصل آباد بورڈ کے علاوہ طلباء N.O.C بھی لف کریں۔ مزید معلومات کیلئے کالج ہذا کے آفس سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

محترمہ راشدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم شیخ امین الرحمن صاحب 1973ء سے امریکہ میں مقیم ہیں۔ اس سے قبل کراچی میں مقیم تھیں۔ ان کے والد صاحب کا نام مولوی عبدالمجید صاحب تھا۔ وہ 1993ء میں وفات پا گئے تھے۔ دفتر وصیت نے محترمہ راشدہ بیگم صاحبہ سے ان کی وصیت نمبر 20487 کے سلسلہ میں خط وکتابت کرنی ہے۔ اگر موصیہ صاحبہ خود یہ اعلان پڑھیں یا ان کے بارہ میں کسی دوست کو علم ہو تو فوری دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

شمائل احمد

آپ کسی کا دل نہ توڑتے تھے

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود سے جو عرض کرتا کہ میں نے نظم لکھی ہے وہ سنانی چاہتا ہوں خواہ وہ پنجابی زبان میں ہو خواہ فارسی میں خواہ عربی میں آپ بے تکلف فرماتے کہ اچھا سناؤ اور آپ شوق سے سنتے خواہ کیسی ژولیدہ طور سے ہوتی کسی کا دل نہیں توڑتے اور جزاک اللہ فرماتے لیکن میں نے خوب غور سے دیکھا کہ آپ کے جسم یا کسی عضو کو غزل قصیدہ نظم سننے کے وقت کسی قسم کی حرکت نہ ہوتی تھی اور آپ چپ چاپ بیٹھے سنا کرتے تھے اور بات چیت کرتے وقت یا وعظ کے وقت کبھی آپ کا عضو حرکت نہ کرتا تھا نہ آنکھ نہ رخسار نہ ہاتھ جیسے لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ باتیں کرتے وقت ہاتھوں سے آنکھوں سے چہروں سے حرکت کیا کرتے ہیں اور جسم کی بوٹی بوٹی پھڑکا کرتی ہے اور جو اس طرح سے بات کرتا آپ ناپسند کیا کرتے تھے مولوی عبداللہ مجتہد لودھیانوی پر خدا تعالیٰ کی رحمت نازل ہو وہ کہا کرتے تھے کہ تم صاحبزادہ صاحب غور کر کے دیکھنا اور میں نے تو خوب غور کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود باتیں کرتے ہیں اور ہنستے ہنساتے ہیں اور باتیں لوگوں کی سنتے ہیں اور لوگوں میں بیٹھتے ہیں لیکن آپ کے چہرہ اور بشرہ سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ آپ کسی کے انتظار میں بیٹھے ہیں اور وہ آیا اور کھڑے ہوئے گویا جیسے کسی عاشق کو اپنے معشوق کا انتظار ہوتا ہے سو واقعہ میں یہی حالت حضرت مسیح موعود کی دیکھی کہ حضرت رب العزت سے وہ لو لگ رہی تھی اور آپ ذات باری تعالیٰ میں ایسے محو و مستغرق معلوم ہوتے تھے کہ کسی چیز کی کوئی پروا نہیں تھی۔ اور ذات احدیت میں فنا ہیں۔

میں نے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود سے وطن کے جانے کی اجازت چاہی فرمایا ابھی جا کے کیا کرو گے میں نے عرض کی کہ حضور ایک کام ضروری ہے فرمایا کیا کہیں عرس میں جانا ہے اور قوالی سننے کو جی چاہتا ہوگا پھر آپ ہنسنے لگے میں نے عرض کیا کہ عرس میں تو نہیں جانا ہے جب سے حضور کی خدمت میں آنا ہوا ہے عرس و قوالی تو ہم سے رخصت ہوئی آپ کی صحبت میسر ہو اور پھر قوالی کو جی چاہے ایسا کہیں ہو سکتا ہے۔

(تذکرۃ المہدی ص 178)

پہلی تربیتی کلاس واقفین نو

زیر اہتمام شعبہ وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

شعبہ وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے تحت پہلی تربیتی کلاس واقفین و واقفات نو مورخہ 12 تا 24 جون 2004ء بیت النصرت دارالرحمت وسطی ربوہ میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ اس کلاس میں ربوہ بھر کے میٹرک کا امتحان دینے والے 188 واقفین اور 116 واقفات نو نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب مورخہ 12 جون کو صبح نو بجے بیت النصرت میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تھے۔ اس کلاس میں طلباء و طالبات کو ترجمۃ القرآن، حدیث، کتب حضرت مسیح موعود، تاریخ و سیرت، عربی اور دینی معلومات کے مضامین پڑھائے گئے۔ اسی طرح مختلف اہم موضوعات پر لیکچرز بھی کروائے گئے۔ اس کے علاوہ میڈیکل چیک اپ، واقفین نو کے لئے راک کلائمبنگ کی ٹریننگ، کیریئر پلاننگ، اجتماعی وقار عمل اور تحریری امتحان بھی لیا گیا۔

دو ہفتے تک جاری رہنے والی اس کلاس کی اختتامی تقریب مورخہ 24 جون صبح ساڑھے نو بجے بیت النصرت میں منعقد ہوئی۔ بارش اور ٹھنڈی ہوا کے خوشگوار موسم نے اس تقریب کے لطف کو دوبالا کر دیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم عبدالحلیم احمد صاحب نگران تربیتی کلاس و قائمقام سیکرٹری وقف نو ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ دسویں کلاس کا امتحان دینے والے وقف نو کے بچوں اور بچیوں کو دینی تعلیم و تربیت کے لئے یہ کلاس منعقد کی گئی۔ جس میں ربوہ کے 49 محلہ جات کے 304 واقفین نو بچوں اور بچیوں نے شرکت کی۔ یہ کلاس دو ہفتے تک روزانہ صبح 7 بجے سے 10 بجے تک ہوتی رہی۔ انہوں نے بتایا کہ اس کلاس کے ذریعے کوشش کی گئی ہے کہ ان بچوں میں وقت کی پابندی اور ان کے اندر دینی علوم سیکھنے کی طرف رغبت اور شوق پیدا ہو نیز ان میں محنت سے کام کرنے کی لگن بھی پیدا ہو تا کہ وہ دین کے سچے خادم اور خدا کے فضلوں اور رحمتوں کے وارث بنتے رہیں۔

اس رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے واقفین نو میں انعامات تقسیم کئے، اسی طرح پردہ میں محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان نے واقفات نو میں انعامات تقسیم کئے۔ اختتامی کلمات میں مہمان خصوصی صاحبزادہ صاحب موصوف نے تحریک وقف نو کی ضرورت اور اہمیت پر روشنی ڈالی اور اس سلسلے میں واقفین نو کو قیمتی اور اہم نصائح سے نوازا۔ دعا کے بعد اس تقریب اور تربیتی کلاس کا اختتام ہوا۔ اختتامی تقریب کے بعد مہمانان کی خدمات میں ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔

(رپورٹ: ایف شمس)

دعوت الی اللہ کے میدان میں وسعت اور ہمارا فرض

✪ ممالک بیرون میں ایک نئے ملک میں دعوت الی اللہ کے میدان کے دروازے کھلنے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

''ایک (نئے) ملک کا میدان ہی اتنا وسیع ہے اور وہاں کی ضروریات اتنی زیادہ ہیں اگر جماعت اپنے تمام موجودہ وسائل کو بھی (اس) ملک کے لئے وقف کر دے تب بھی وہ ضرورتیں پوری نہیں ہو سکتیں۔''

تحریک جدید کی مالی ذمہ داریوں میں اس قدر غیر معمولی اضافہ کا تقاضا ہے کہ مخلصین جماعت اپنے امام کی خدمت میں تاحد استطاعت مالی قربانی کے وعدے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

(تقریر بمقام ٹورانٹو 1991ء۔ بحوالہ کتاب حوا کی بیٹیاں)

(وکیل المال اول)

وقف عارضی کے متعلق جماعت کی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"جماعت یا تو مجھے ایک ہزار مربی دے (یعنی ایک ہزار بچے مجھے دے دے جنہیں تربیت دے کر مربی بنایا جائے) اور یا ضرورت کے مطابق واقفین عارضی مہیا کرے......''

''اگر آپ مجھے واقفین نہیں دیں گے یا خود وقف کے لئے آگے نہیں آئیں گے تو اللہ تعالیٰ اور سامان کر دے گا لیکن آپ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے کیوں محروم ہو رہے ہیں''۔

(الفضل 2 نومبر 1966ء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

تقسیم برصغیر کے بعد مارچ 1952ء میں قادیان سے ہفت روزہ بدر جاری کیا گیا

ہفت روزہ بدر قادیان کی پچاس سالہ خدمات

حضرت مصلح موعود نے فرمایا "بدر سے قادیان کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔"

قریشی محمد فضل اللہ صاحب ۔ نائب مدیر بدر

(قسط اول)

تقسیم برصغیر کے بعد جہاں جماعت احمدیہ کی کثیر تعداد اور خلیفہ وقت کو ہجرت کر کے پاکستان جانا پڑا اور مرکز قادیان بالکل الگ تھلگ رہ گیا۔ بیرون قادیان کی جماعتیں بھی اپنے مرکز سے بالکل کٹ گئیں اور کوئی ایسا ذریعہ باقی نہ رہا جس سے ایک دوسرے کے حالات و واقعات جانے جا سکیں اور وہ رابطہ نہ رہا جس سے جسد میں روح باقی رہتی ہے۔ اس ضرورت اور کمی کو پورا کرنے کے لیے بزم درویشان نے ایک ماہنامہ رسالہ جاری کیا اور قادیان میں گزرنے والے شب و روز کو کسی طرح محفوظ کرنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن یہ بہت محدود پیمانے پر ایک عظیم کوشش تھی دوسری طرف بیرون قادیان ہندوستان کی دیگر جماعتوں کو بھی مرکزی حالات و پروگرام سے جلد از جلد آگاہ ہونے کے لیے ایک اخبار کی فوری ضرورت تھی چنانچہ 1950ء کے جلسہ سالانہ میں ہونے والی مجلس مشاورت میں قادیان سے ایک ہفتہ وار اخبار کے اجراء کا مشورہ کیا گیا اور حضرت مصلح موعود نے اجراء کی منظوری دیتے ہوئے اخبار کا نام بدر تجویز فرمایا۔ چنانچہ 20 دسمبر 1951ء کو نمونہ کا پرچہ اور پھر حکومت کی طرف سے اجراء کی ڈکلیریشن ملنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر بھروسہ کرتے ہوئے نہایت کم مائیگی اور بے سروسامانی کے عالم میں 7 مارچ 1952ء سے بارہ صفحات پر مشتمل باقاعدہ اخبار کی اشاعت شروع ہو گئی جس کی قیمت 6 روپے سالانہ مقرر ہوئی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے بدر کے اجراء پر درج ذیل برقی پیغام بھجوایا جو نمونہ کے پرچہ میں شائع ہوا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا پیغام

"میں بدر کے اجراء پر خوش آمدید کہتا ہوں کیونکہ یہ درحقیقت اس بدر کامل کا نیا ظہور ہے کہ جس نے حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں افق قادیان پر طلوع کیا۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے اس طور پر برکت دے کہ یہ اخبار اس جرم سماوی کا سا رنگ اختیار کرے کہ جس کے نام کا یہ حامل ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اسے چار دانگ عالم میں آسمانی نور پہنچانے کا موجب بنائے۔"

ایک اور پیغام میں آپ نے فرمایا:۔

"دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ صحیح معنی میں بدر کو بدر بنائے اور وہ اندھیرے میں گھومنے والوں کے لیے روشنی کا ایک مینار ثابت ہو۔ بس یہی میرا پیغام ہے۔"

(بدر 10،3 اکتوبر 1957ء)

خلیفہ وقت کے ہجرت کر جانے سے واقعی نہایت تاریک راتوں کا سا منظر نظر آنے لگا اور ہندوستان کی جماعتیں بے نوری ہونے لگیں۔ بدر کے اجراء کے ساتھ ہی گویا چودھویں کا چاند طلوع ہو گیا اور حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر جاری ہونے والے بدر نے ان تاریکیوں کو دور کرنا شروع کیا جو چاند کے طلوع ہونے سے دور ہو جاتی ہیں۔ سیدنا حضرت مصلح موعود نے بدر کے جاری ہونے پر ایک زندہ جاوید پیغام ارسال فرمایا جو بدر کے پہلے شمارہ کی زینت بنا۔

نمونہ کے پرچہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث، حضرت مسیح موعود کے ارشادات، حضرت مصلح موعود کا خطبہ تحریک جدید، رفقاء کرام کی شاندار قربانیاں، حضرت بھائی عبدالرحمٰن قادیانی کا مضمون "مقامات مقدسہ قادیان" اسی طرح "قادیان میں ہماری اشاعتی سرگرمیاں" حضرت بھائی عبداللہ الہ دین صاحب کا مضمون، ایک رپورٹ احمدیہ شفاخانہ قادیان اور اہم ضروری مواد شائع ہوا۔ الغرض یہ وہ شروعات اور بنیاد بنی جس پر بدر 50 سال سے ضوافگن ہے۔

ابتدائی مشکلات

اصل ڈیوٹیوں کے ساتھ ساتھ بدر کو ان حالات و مشکلات میں جاری رکھنا سوائے اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کے ممکن نہ تھا۔ مسودات کی تیاری بدر کی کتابت ریڈنگ اور فائنل کاپی تیار کر کے امرتسر لے جا کر چھپوانا اور اس کے مالی وسائل کا مہیا کرنا واقعی سخت محنت اور اور مستقل مزاجی اور صبر و ہمت کا متقاضی تھا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے ان بزرگان کو جنہوں نے اس نہر خوشگوار کو جاری رکھنے کے لیے کسی بھی رنگ میں حصہ ڈالا کیونکہ یہ وہ آب حیات ہے جس کو قیامت تک آنے والی نسلیں پی کر حیات ابدی حاصل کرتی رہیں گی۔ اب تک مدیر، نائب مدیر اور مینیجر کی خدمت اصل ڈیوٹی کے علاوہ زائد وقت میں کی جاتی ہے۔

بدر کے مضامین اور خدمات

بدر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے توحید باری تعالیٰ و آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دین و انسانیت کی خدمات کے اعلیٰ مضامین، قرآن مجید و احادیث کی تفاسیر اور حضرت مسیح موعود کے بابرکت ملفوظات اور ارشادات کے علاوہ خلفاء کرام کے خطبات اور خطابات و مجالس عرفان اور پیغامات بھی بالخصوص شائع ہوتے ہیں بدر ان سے ہی اکتساب نور کر کے ضوفشانی کرتا ہے اور قارئین کی اخلاقی روحانی اور جسمانی نشوونما کا باعث بنتا ہے۔ بدر کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ حضرت مصلح موعود کے ایسے خطبات بھی شائع کئے جو پہلے اس سے کسی جماعتی اخبار یا کسی رسالہ میں شائع نہیں ہوئے تھے اس میں سے جلسہ سالانہ نمبر 1960ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ایک اہم غیر مطبوعہ خطاب جو حضور نے 4 اپریل 1947ء کو قادیان میں ارشاد فرمایا تھا شائع ہوا۔ یہ جلسہ سالانہ نمبر 32 صفحات پر خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع ہوا۔ تقسیم ملک کے بعد مرکز قادیان کے حالات کو نہ صرف بدر نے کسی حد تک محفوظ کیا بلکہ بیرون دنیا کو آگاہ کیا اس میں بھی بدر بے مثال ہے۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1973ء میں جلسہ سالانہ پر صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا اعلان فرمایا تو حضور کا یہ خطاب بدر نے پوری تفصیل سے شائع کیا۔ اپریل 1974ء میں رابطہ عالم اسلامی نے جماعت کے بارے میں قرارداد پاس کی تو بدر میں اس قرارداد پر مسلسل چار قسطوں میں مدلل تبصرہ شائع ہوا۔ 1974ء میں ہی جب پاکستان میں جماعت کو بین الاقوامی سازش کا نشانہ بنایا گیا تو بدر کو حق و انصاف کی آواز بلند کرنے کی توفیق ملی اور وہاں کے لرزہ خیز حالات اور احباب جماعت پر مخالفین کے ظلم و ستم کی سچی کیفیت شائع کر کے انصاف پسند دنیا کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کا موقع ملا۔ بدر کو یہ سعادت بھی حاصل ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے لندن 1984ء میں تشریف لے جانے کے بعد جبکہ ربوہ سے الفضل حکومتی پابندی کی وجہ سے شائع نہیں ہو رہا تھا اور کوئی مرکزی اخبار جاری نہ تھا بدر نے حضور کے اہم اور تاریخی حیثیت کے حامل خطبات کو عالمی طور پر شائع کرنے کا انفرادی مقام حاصل کیا اور بعض عظیم پیشگوئیوں کا گواہ بھی بنا۔ حضور کے خطبات کیسٹ سے سن کر لکھے جاتے اور کتابت کروا کر شائع ہوتے بعد میں مکرم عبدالحمید صاحب غازی کے مرتب کردہ خطبات آنے لگے جسے کتابت کر کے شائع کیا گیا اور بدر نے حضور کے خطبات جماعت احمدیہ عالمگیر تک پہنچانے کی سعادت حاصل کی۔

1991ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہندوستان اور قادیان تشریف لائے تو حضور کی تاریخی نوعیت کی مصروفیات و خطابات کو بدر 1992ء نے ریکارڈ کر کے ہمیشہ کے لیے محفوظ کر دیا۔ ان عظیم سعادتوں کے علاوہ اس پچاس سالہ دور میں بدر نے حضرت خلیفۃ المسیح کے روح پرور و بصیرت افروز خطبات، پیغامات، ارشادات، درس القرآن، مجالس عرفان، نظمیں، حضور کی صحت کے بارہ میں اطلاعات، تازہ رویا و کشوف، حضور کی تحریکات شائع کر کے بر وقت قارئین تک پہنچانے کی سعادت حاصل کی۔

اسی طرح روحانی، علمی، ادبی، تحقیقی، تربیتی، تاریخی، اخلاقی، سائنسی، طبی نوعیت کے ٹھوس مضامین و نظمیں مرکزی اعلانات، تحریکات، جماعتی و ذیلی تنظیموں کی مساعی، بیرونی جماعتوں کی مساعی کا اہم و تاریخی ریکارڈ محفوظ کیا۔ اس کے علاوہ وصایا، افکار و آراء، دعائے مغفرت، ولادت، درخواست دعا، خطوط، اعلان نکاح و شادی، ملکی حالات، کتب پر تبصرے، منظوری عہدیداران، غیروں کے تاثرات بھی شائع کئے گئے۔

جلسہ سالانہ قادیان و ربوہ کی چیدہ چیدہ تقاریر، اخبار قادیان، بیرونی و ربوہ کی جماعتوں کی مساعی و حالات، ملکی و عالمی معلومات، سوالات کے جوابات، معروف شخصیات کے حالات زندگی، حالات حاضرہ، ضروری منقولات، ضروری اداریے، نمائندگان کے دورہ جات کی تفصیلی اشاعت خصوصی طور پر شامل اشاعت رہیں۔ نئے قلمکاروں کو جوہر دکھانے کے مواقع بدر نے بافراغت مہیا کئے۔

خصوصی شمارے

بدر کے عمومی پرچوں کے علاوہ خاص مواقع پر دیدہ زیب معلوماتی خصوصی نمبر بھی شائع ہوئے۔ ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر خاص نمبر کی اشاعت کا

التزام رہا اسی طرح سیرت النبیؐ نمبر، مسیح موعود نمبر، خلافت نمبر، مصلح موعود نمبر، قرآن مجید نمبر، تحریک جدید نمبر، قریباً ہر سال مقررہ دنوں میں شائع ہوتے رہے۔ وقتاً فوقتاً پیشوایان مذاہب نمبر بھی شائع کئے گئے۔ اس کے علاوہ تاریخی حیثیت کے بعض خصوصی نمبر بھی شائع ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆.....1965ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات پر آپ کے متعلق خصوصی مضامین شائع ہوئے۔

☆..... نومبر 69ء میں حضرت باباناتک کی پانچ سو سالہ برسی پر یادگاری شمارہ ''نانک نمبر'' شائع ہوا۔

☆..... دسمبر 1972ء میں لجنہ اماء اللہ کی پچاس سالہ تقریب پر لجنہ کی کارگزاریوں پر خصوصی نمبر شائع ہوا۔

☆..... مئی 1973ء میں پہلی بار خلافت نمبر حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کی خوبصورت تصاویر کے ساتھ تین کلر میں شائع ہوا اور یہ نمبر ضلع گورداسپور کے اخبارات میں اول قرار پایا۔

☆..... دسمبر 1977ء میں بدر کی سلور جوبلی کے موقع پر بتیس صفحات کا تصاویر کے ساتھ خصوصی شمارہ۔

☆..... جولائی 1978ء کے شماروں میں ''کسر صلیب'' کے اہم موضوع پر لندن میں سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کی روداد چھپی۔

☆..... دسمبر 1979ء میں چودھویں صدی نمبر چھتیس صفحات پر شائع ہوا۔

☆..... ستمبر 1980ء بہائی میگزین کے علمی نمبر پر بدر کی خصوصی اشاعت۔

☆..... اکتوبر 1981ء میں ذیلی تنظیموں کے اجتماعات کا خصوصی نمبر۔

☆..... جون 1982ء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات پر اور خلافت رابعہ کے انتخاب پر خصوصی مضامین کی اشاعت۔

☆..... ستمبر، اکتوبر 1982ء میں سپین میں سات سو سال بعد بیت بشارت کے افتتاح کی خصوصی رپورٹیں۔

☆..... اکتوبر 1983ء میں براعظم آسٹریلیا میں پہلی بیت الذکر کے سنگ بنیاد پر حضور انور کا معرکۃ الآراء خطاب اور اسی طرح دورہ کی تفاصیل چھپیں۔

☆..... جون 1988ء میں حضور نے جماعت احمدیہ عالمگیر کی طرف سے دنیا بھر کے مخالفین کو مباہلہ کا کھلم کھلا چیلنج دیا یہ چیلنج بدر میں 28 جولائی اور 29 ستمبر 88ء میں دوبار شائع کیا گیا۔

☆..... حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی وفات پر بدر کے خصوصی مضامین۔

☆..... مارچ 1989ء کو ''صد سالہ جوبلی جشن تشکر نمبر'' 56 صفحات اور خوبصورت ٹائٹل پر شائع ہوا اس شمارہ میں اقوام عالم میں امن و اتحاد پیدا کرنے کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام شائع ہوا۔

☆..... دسمبر 1991ء ''صد سالہ جلسہ سالانہ نمبر'' چالیس صفحات پر جلسہ کے خصوصی مضامین پر مشتمل پورا اخبار آفسیٹ پرنٹنگ پر شائع ہوا۔

☆..... دسمبر 93ء ''انسانیت نمبر'' شائع ہوا۔

☆..... اکتوبر 1993ء کو خلع و طلاق کے فقہی مسائل پر خصوصی شمارہ۔

☆..... مارچ 1994ء سورج چاند گرہن نمبر بتیس صفحات پر۔

☆..... دسمبر 1994ء ''تعلیم نمبر'' بتیس صفحات پر

☆..... کوئمبٹور تامل ناڈو میں جماعت احمدیہ اور جمعیت اہل قرآن الحدیث کے مابین نوروزہ کامیاب تاریخی مناظرہ ہوا 72 گھنٹے مدلل بحث ہوئی۔ حضور کی طرف سے ایک ارب روپے کا انعامی چیلنج دیا گیا تفصیلی رپورٹ تعلیمی نمبر میں شائع ہوئی۔

☆.....8 ستمبر 1994ء سے بدر میں دو ہندی صفحات کا اضافہ کیا گیا جو 22 فروری 1996ء تک جاری رہا۔ ہندی کی لکھائی چھپائی کے بروقت نہ ہونے کی وجہ سے یہ سلسلہ بند کرنا پڑا۔

☆..... دسمبر 1995ء ''مسیح موعود نمبر'' کتابی شکل میں خوبصورت کتابت آفسیٹ پرنٹنگ دیدہ زیب ٹائٹل کے ساتھ 140 صفحات پر چھپا جس میں مسیح موعود کی بعثت آپ کے متعلق پیشگوئیاں اعتراضات کے جوابات اور بیش قیمت مضامین حوالہ جات اور اصل کتب کے ضروری عکس شائع کئے گئے۔

☆..... دسمبر 1996ء ڈاکٹر عبدالسلام نمبر۔

☆..... دسمبر 1996ء اسلامی اصول کی فلاسفی نمبر۔

☆..... دسمبر 1997ء جلسہ سالانہ کے موقع پر ''آزادی ہند کی پچاس سالہ جوبلی'' کی مناسبت سے خصوصی اشاعت۔ 52 صفحات پر دیدہ زیب ٹائٹل کے ساتھ جماعتی خدمات کی مختصر جھلک۔

☆.....1998ء میں جلسہ سالانہ کے موقع پر دعوتی مضامین کی خصوصی اشاعت۔

☆..... نومبر 1999ء جلسہ سالانہ کے موقع پر بیعت کے متعلق خصوصی اشاعت چھیالیس صفحات پر۔

☆..... نومبر 2000ء ''ملینیم نمبر'' عنوان سے آفسیٹ پرنٹنگ اور کمپیوٹر کمپوزنگ کے ساتھ مع دیدہ زیب خوبصورت ٹائٹل 228 صفحات کا چھپا جس میں عیسائی دنیا کے لیے پیغام کے علاوہ جماعت احمدیہ کی دینی، صحافتی، قومی یکجہتی، مالی، تعلیمی، سائنسی، طبی اور خدمت انسانیت کی صد سالہ خدمات اور آزادی کے لیے جماعتی خدمات کی ایک مختصر جھلک کی عکاسی کی گئی نیز ''تاریخ احمدیت تاریخوں کے آئینہ میں'' کی ایک جھلک اسی طرح بعض نادر و نایاب تصاویر نیز دنیا کے پانچوں براعظموں میں تعمیر بیوت الذکر کی ایک ایک تصویر شائع ہوئی۔ ٹائٹل کے آخری صفحہ پر ایم ٹی اے کا اشتہار پورے صفحہ پر شائع کیا گیا الغرض یہ شمارہ جماعت کی مختلف میدانوں میں ترقی اور کامیابیوں پر مشتمل ایک تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔

☆..... نومبر 2001ء دعوت الی اللہ کے تعلق سے خصوصی نمبر 44 صفحات۔

• ☆..... دسمبر 2002ء ''صحافت نمبر'' 48 صفحات جماعت احمدیہ کی سو سالہ صحافت کی ایک جھلک اور بدر کی پچاس سالہ خدمات کا مختصر تذکرہ۔

☆..... دسمبر 2003ء میں ''حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نمبر'' شائع ہوا۔

''وہ پھول جو مرجھا گئے'' سلسلہ وار مضامین مکرم چوہدری فیض احمد صاحب درویش قادیان کی طرف سے شروع ہوئے جو ان کی وفات تک جاری رہے۔ اب اس سلسلہ کو مکرم چوہدری بدر الدین صاحب عامل درویش نے جاری رکھا ہوا ہے۔

بدر کی انتظامیہ

بدر کے اجراء کے وقت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ تھے آپ نے حضرت مصلح موعود کی منظوری سے حضرت بھائی عبدالرحمن قادیانی کو بدر کا پہلا پرنٹر اور پبلشر مقرر فرمایا۔ 14 دسمبر 1954ء سے 6، اگست 1987ء تک محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے پرنٹر و پبلشر رہے۔ اس کے بعد سے اب تک مکرم منیر احمد صاحب حافظ آبادی یہ خدمت انجام دے رہے ہیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے ایک لمبا عرصہ بدر بورڈ کے صدر کی حیثیت سے خدمت سرانجام دی۔ اس کے بعد محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی مرحوم ناظر دعوت الی اللہ نے وفات تک اور اس کے بعد محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری صدر نگران بدر بورڈ کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اس وقت بدر بورڈ کے باقی ممبران درج ذیل ہیں۔

محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد۔ مکرم منیر احمد صاحب حافظ آبادی۔ مکرم ظہیر احمد صاحب خادم۔ مکرم منیر احمد صاحب خادم۔ مکرم سید تنویر احمد صاحب ایڈووکیٹ۔

مدیران بدر قادیان

☆..... بدر کے پہلے ایڈیٹر مکرم مولوی برکات احمد صاحب راجیکی 7 مارچ 1952ء کو مقرر ہوئے۔

☆..... محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے 7 فروری 1954ء کو مقرر ہوئے۔

☆..... مکرم محمد حفیظ صاحب بقاپوری 8 ستمبر 1956ء کو مقرر ہوئے۔

☆..... محترم خورشید احمد صاحب انور 13 دسمبر 1979ء کو مقرر ہوئے۔

☆..... مکرم عبدالحق صاحب فضل 23 جون 1988ء کو مقرر ہوئے۔

☆..... مکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد 19 ستمبر 1991ء سے قائم مقام ایڈیٹر مقرر ہوئے۔

☆.....23 اپریل 1992ء سے یہ خدمت مکرم مولانا منیر احمد صاحب خادم بجا لا رہے ہیں۔ ایڈیٹر بدر کی منظوری حضور انور مرحمت فرماتے ہیں۔

اس طویل عرصہ میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ایمان افروز واقعات بھی پیش آئے جس کی داستان بہت طویل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو کسی وقت شائع کی جائے گی۔ جن دنوں خاکسار اکیلا بدر کا کام کرتا تھا بسا اوقات وقت کی کمی کے باعث وقت پر کاپیاں دینے کے لیے خاکسار اپنی اہلیہ و ہمشیرہ مبارکہ نصرت اہلیہ مکرم منیر احمد صاحب قریشی آف لاہور سے پروف ریڈنگ میں بہت تعاون لیتا رہا۔

مینیجر ہفت روزہ بدر

مکرم مرزا عبداللطیف صاحب درویش مرحوم اخبار کے پہلے مینیجر مقرر ہوئے۔ آپ اشاعت سے ایک روز قبل اخبار کی کاپیاں لے کر امرتسر جاتے شام کو چھپوا کر لاتے بعض دیگر درویشان کے تعاون سے اگلے روز پرچہ پوسٹ کر دیا جاتا۔ مرزا صاحب کی تبدیلی کے بعد جب تک امرتسر و جالندھر میں اخبار چھپا مکرم بشیر احمد صاحب کالا افغاناں اور بعد میں مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب نہایت مستعدی سے اخبار چھپوا کر لاتے۔ مرزا صاحب کے بعد مکرم قریشی یونس احمد صاحب اسلم درویش مکرم قریشی عطاء الرحمن صاحب ناظر مال خرچ مکرم خلیل الرحمن صاحب فانی۔ مکرم خورشید احمد صاحب انور۔ مکرم مظفر اقبال صاحب انچارج احمدیہ مرکزی لائبریری قادیان۔ (موصوف اور ان کے عملہ نے شمارہ ہذا میں لگنے والے عکس کی فراہمی میں خصوصی تعاون دیا ہم ان کے ممنون ہیں) مکرم رفیق احمد صاحب مالا باری نے بحیثیت مینیجر خدمت سرانجام دی۔ اس وقت مکرم مولانا ظہیر احمد صاحب خادم آنریری طور پر یہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

کاتبین بدر

بدر کے سب سے پہلے کاتب مکرم قاضی عبدالحمید صاحب خوش نویس مقرر ہوئے اس کے علاوہ مکرم چوہدری فیض احمد صاحب مرحوم استاذی المکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد، مکرم مولانا محمد انعام صاحب غوری، مکرم مولانا منیر احمد صاحب خادم، مکرم سید وسیم احمد صاحب تیماپوری، مکرم بشارت احمد صاحب حیدر، مکرم بشیر الدین صاحب منگلی، اور خاکسار کو بدر کی کتابت کا موقع ملا۔ محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب کی کتابت بدر کے لیے خصوصی اہمیت کی حامل رہی۔

دین کی خدمت کا وقت

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ تم ایسے برگزیدہ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو۔ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق و صفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں۔'' (کشتی نوح صفحہ 40)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مظہر اقبال صاحب

کموڈور رحمت اللہ باجوہ صاحب کی یادیں

کموڈور رحمت اللہ باجوہ صاحب ابن حضرت محمد حسین صاحب 22 مئی 2004ء بروز ہفتہ بعمر 87 سال وفات پا گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

رحمت اللہ باجوہ صاحب ایک درویش منش، پرخلوص، بے غرض اور بے لوث ہمدرد سچے اور کھرے انسان تھے۔ میری سب سے پہلی ملاقات آپ سے کراچی میں 1992ء میں ہوئی۔ کراچی میں بطور مربی سلسلہ میری نئی تقرری تھی اس وقت رمضان المبارک کے مہینہ میں مربیان سلسلہ کراچی کے مختلف حلقہ جات میں درس قرآن دیا کرتے تھے خاکسار بھی اس غرض سے حلقہ ڈیفنس گیا درس قرآن کے بعد محترم باجوہ صاحب خاکسار کے قریب آ کر بیٹھ گئے۔ باتوں باتوں میں آپ نے مجھ سے دریافت کیا کہ آپ کا تعلق کس علاقہ سے ہے خاکسار نے جب اندرون سندھ کے حوالہ سے اپنا تعارف کروایا تو آپ نے بڑے ہی پیار کے ساتھ فرمایا کہ اندرون سندھ کے ساتھ تو میرا بھی تعلق ہے میرے بھی وہاں عزیز رہتے ہیں لیکن شاید آپ انہیں نہ جانتے ہوں۔

میرے دریافت کرنے پر آپ نے بتایا کہ ایڈووکیٹ مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب مرحوم، مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب المعروف C.A رحمان کے چھوٹے بھائی میرے بھانجے تھے۔ میر پور خاص سندھ سے ان کا تعلق تھا۔ میں نے عرض کی کہ میں انہیں جانتا ہی نہیں بلکہ وہ تو میرے سسر ہیں۔ ان کی بیٹی آنسہ صاحبہ سے میری شادی ہوئی ہے۔ میرا یہ کہنا تھا کہ آپ کی آنکھوں میں چمک آ گئی مجھے گلے سے لگا لیا اور پھر بہت دیر تک چوہدری مظفر احمد صاحب مرحوم کا ذکر خیر ہوتا رہا۔

اس تعارف کے بعد ملاقاتوں کا ایک سلسلہ چل نکلا۔ ہم اکثر ایک دوسرے کے گھروں میں آتے جاتے تھے۔ آپ کی طبیعت میں نہایت انکساری تھی ہمارے روکنے کے باوجود ہمیشہ دروازہ تک ہمیں چھوڑنے آتے اور جب تک ہم آنکھوں سے اوجھل نہ ہو جاتے آپ دروازہ پر ہی کھڑے رہتے۔ آپ کفایت شعار اور سادہ طبیعت تھے۔

ایک دن صبح کے وقت خاکسار آپ کے گھر گیا تو آپ پوسٹ کارڈ لکھ رہے تھے۔ کچھ پوسٹ کارڈز پر کراچی کے ایڈریس بھی لکھے ہوئے تھے۔ خاکسار نے عرض کی کہ آپ فون کا استعمال کیوں نہیں کرتے۔ فرمانے لگے کراچی میں لوکل کال پر دو روپے خرچہ آتا ہے اور ایک پوسٹ کارڈ پر ایک روپیہ خرچہ آتا ہے۔ اس طرح ایک روپیہ کی بچت بھی ہو جاتی ہے اور متعلقہ شخص کو پیغام بھی تحریری مل جاتا ہے۔ اس لئے اگر ایمرجنسی نہ ہو تو میں اسی ذریعہ کو پسند کرتا ہوں۔

مالی تحریکات میں آپ ہمیشہ نمایاں قربانی پیش کرتے تھے۔ ربوہ میں مدرسۃ الظفر (وقف جدید) سے ملحق آپ کی بہو کا ایک پلاٹ تھا جس کی وقف جدید کو ضرورت تھی خاکسار نے اس سلسلہ میں آپ سے رابطہ کیا کہ یہ پلاٹ ہمیں قیمتاً دلوا دیں۔ آپ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اپنی طرف سے اس کی قیمت ادا کر کے تحفۃً وقف جدید کو پیش کر دیا۔ اب اس کی کاغذی کارروائی ہو رہی ہے۔

جماعت کے لئے آپ کے دل میں بہت غیرت تھی۔ ایک دن مجھے فون آیا کہ آج فلاں اخبار میں ہمارے خلاف جو مضمون شائع ہوا ہے وہ جھوٹ کا پلندہ ہے اخبار کے ایڈیٹر سے جا کر پوچھنا چاہئے کہ تم کیا کر رہے ہو۔ میں نے عرض کی ضرور۔ پھر ہم تین افراد پر مشتمل وفد متعلقہ اخبار کے ایڈیٹر سے جا کر ملے ایڈیٹر نے اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور وعدہ کیا کہ آئندہ احتیاط کی جائے گی۔

آپ جماعتی خدمات کو بڑے شوق سے اور انہماک سے بجالاتے تھے۔ بیت الرحمان کلفٹن کی تعمیر میں آپ نے نمایاں کردار ادا کیا۔ خدمت خلق کا بھی آپ کے اندر بہت جذبہ تھا جو بھی آپ کے پاس اپنے کسی کام کی غرض سے آتا تو آپ کوشش کر کے اس کا کام کرتے اگر کسی کو سفارش کرنی ہوتی تو جائز سفارش فوراً کر دیتے۔

اپنے عزیز رشتہ داروں کا بہت خیال رکھتے سب سے بہت پیار کرتے تھے۔ کاروباری لحاظ سے انہیں مستحکم کرنے کی کوشش کرتے۔

اپنے بچوں کی تربیت کا بھی آپ کو خاص فکر رہتا تھا آپ کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں سب کا جماعت کے ساتھ پختہ تعلق ہے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات کو بلند سے بلند کرتا چلا جائے اور آپ کی نیک صفات کو آئندہ نسلوں میں بھی جاری کرے۔

کاسیکم کا مریض وہمی نہیں ہوتا

ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ۔

"کاسیکم کا مزاجی مریض وہمی نہیں ہوتا اور کاسیکم کے مریض کی بھوک بعض دفعہ کھانا دیکھتے ہی ختم ہو جاتی ہے"۔ (صفحہ:265)

سعید فطرت صاحب

صوفی بیری یا سیو بیری کاشت کریں

زرعی شعبہ میں باغات کی اہمیت سے انکار نہیں۔ باغات زراعت کو نہ صرف خوبصورت بناتے ہیں بلکہ ایک کثیر سرمایہ بھی فراہم کرتے ہیں گویا باغات کے بغیر زراعت نامکمل ہے۔ مختلف علاقے مختلف باغوں کے حوالے سے مشہور ہوتے ہیں۔ بعض علاقوں میں کنو اچھا ہوتا ہے تو بعض علاقے بے مثال آم پیدا کرتے ہیں کچھ علاقے کھجور اور کچھ علاقے کیلے کے باغ کی وجہ سے جانے جاتے ہیں۔ باغ کیلے کا ہو یا کھجور کا، آم کا ہو یا کنو کا، اپنے پھل دینے کی عمر کو پہنچ کر زمیندار کو باغ باغ کر دیتا ہے۔ اگرچہ باغ لگا کر اس کی حفاظت کرنا اور اس سے پھل حاصل کرنا ایک لمبی محنت اور صبر کا مطالبہ کرتا ہے۔ لیکن بالآخر کسان اس سلسلے میں اٹھائی ہوئی ساری دقت بھول جاتا ہے جب اپنے باغ کو ثمر آور صورت میں دیکھتا ہے۔ صوفی بیری جسے پنجابی میں سیو بیری کے نام سے جانا جاتا ہے۔ سندھی زبان میں اسے صوفی بیری کہتے ہیں۔ سیو بیری دوسرے باغات کی نسبت بہت کم خرچہ پر تیار ہو جاتی ہے مگر اس کا پھل دوسرے پھلوں کے تقریباً برابر بکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کا پھل ایک ٹانک کی حیثیت رکھتا ہے۔ اچھی نسل کی قلم سے تیار کردہ بیری کے پھل میں سیب کی سی نرمی اور سیب کا سا ذائقہ ہوتا ہے۔ سیو بیری سیب بیری کا بگڑا ہو لفظ ہے۔ ہمارے پنجاب کے مختلف علاقوں میں لوگوں نے یہ بیریاں لگائی ہوئی ہیں لیکن اکا دکا ہیں۔ باقاعدہ باغ کی صورت میں نہیں ہیں۔ حالانکہ نہ تو اس کیلئے اتنی زیادہ کھاد درکار ہوتی ہے اور نہ اتنا زیادہ پانی دوسرے باغوں کی طرح چاہئے ہوتا ہے۔ اس کیلئے تیار کردہ اور لیول زمین کی بھی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

اونچی نیچی زمینوں میں صوفی بیری/سیو بیری لگانی چاہئے۔ اس سے وہ زمین جسے کسان محض اونچا پانی لگنے کی وجہ سے بیکار چھوڑ دیتا ہے۔ دوسری زمین کی نسبت زیادہ آمد دینے والی بن جاتی ہے۔ ایسی غیر ہموار اور ناکارہ زمین میں ایک ایک فٹ گہری کھائی کھود لینی چاہئے۔ اور اس زمین میں مناسب وقفہ ڈال کے بیر کے بیج یا بیری کے پودے نرسری سے حاصل کر کے لگا دینے چاہئیں۔ لیکن بیر کے بیج سے بھی بیری کے پودے آسانی سے تیار ہو جاتے ہیں اس لئے اگر بیری کی گٹھلی لگا دی جائے تو حرج نہیں ہوتا ہے۔

پودے اگ آنے کے بعد جب پودے کا تنا مسواک کے برابر موٹا ہو جائے تو اسے کسی ماہر سے پیوند کروانی چاہئے۔ یاد رکھیں پودے کو جیسی پیوند لگائیں گے ویسا ہی پھل حاصل ہوگا کوشش کر کے اچھی پیوند تلاش کریں۔ دیکھ لیں جس ٹہنی کو پیوند کیلئے استعمال کرنا ہے۔ اس کی دو تین آنکھیں ضرور ہونی چاہئیں۔ تاکہ جلد پنگارا نکلے۔ پیوند کے اندر سے اگنے والا پتہ جب مضبوط ہو کر ٹہنی کی صورت اختیار کر لے تو بیری کی باقی ٹہنیوں کو چھانگ دیں۔ ایسی بیریاں ایک ایکڑ میں چالیس سے پچاس تک تیار کی جا سکتی ہیں۔ ایسی بیریوں کو ابتدائی پھل تو پہلے سال ہی لگنا شروع ہو جاتا ہے لیکن بھرپور پھل دو اڑھائی سال کے بعد دینا شروع کر دیتی ہیں۔ پھل آنے کے موسم میں ایسی بیریوں کو مہینے میں دو دفعہ پتلا پتلا پانی دے دینا ہی کافی ہوتا ہے۔ ابتدائی دو سالوں میں کھاد کے چند دانوں کا چھٹہ اس کی بڑھوتری پر اچھا اثر ڈالتا ہے اور پھل آنے پر ایک دو بوری فی ایکڑ پھل کو صحتمند اور موٹا کرنے میں اہم کردار کرتی ہے البتہ پھل کو کیڑا لگنے سے بچانے کیلئے سپرے کرنی ضروری ہوتی ہے۔ ایسی سپرے بازار سے انتہائی سستے داموں مل جاتی ہے۔

پھل آنے کے موسم سے کچھ عرصہ پہلے اگر دیسی روڑی اس کے مڈھ میں ملائی جائے اور خود رو گھاس تلف کرنے کیلئے دو تین گوڈیاں کر دی گئی ہوں تو پیداوار پر انتہائی اچھا اثر پڑتا ہے۔ بھرپور پھل دینے کی عمر کو پہنچ کر ایسی بیریوں پر مشتمل ایک ایکڑ پندرہ ہزار سے بیس ہزار تک آسانی سے بک جاتا ہے گویا بہت کم خرچ پر بہت زیادہ آمدن۔

ایلن ٹیورنگ

23 جون 1912ء کو لندن میں پیدا ہوا۔ 1931-35ء ریاضیاتی منطق کی تعلیم کیمبرج میں حاصل کی۔ 1937ء میں ایک امتیازی مقالہ لکھا جس میں ایک خیالی یا فرضی ٹیورنگ مشین متعارف کرائی۔ 1939-45ء کے دوران ایک جماعت کے ساتھ مل کر Nazis, Enigma کو پڑھنے کے لئے خفیہ طور پر کام کیا۔ 1950ء میں ایک مقالہ رسالہ "Mind" میں شائع کیا جس میں مصنوعی ذہانت پیدا کئے جانے کی پیش گوئی کی گئی۔ 1952ء میں ہم جنسی انعال کے لئے سزایاب ہوا۔ 1954ء میں اکتالیس سال کی عمر میں خودکشی کر لی۔ ایلن ٹیورنگ کہتا ہے کہ کیا مشینیں سوچ سکتی ہیں؟ "نہایت بے معنی سوال ہے۔ ریاضیاتی منطق کے مبہم میدان میں ایک مسئلے پر غور کرتے ہوئے ایلن ٹیورنگ کے ذہن میں ایک ایسی مشین کا تصور آیا جو انسانی استدلال کی نقل اتار سکتی ہو۔ کمپیوٹر کی ایجاد کا سہرا بہر حال ٹیورنگ کے سر ہے۔

تبصرہ کتب

جنگل میں منگل

مزاحیہ مضامین

نام کتاب: جنگل میں منگل
مصنف: رشید ارشد
ناشر: القلم ۔ بالٹی مور میری لینڈ امریکہ
تعداد صفحات: 216
سن اشاعت: 2004ء

مزاح کلام کو اسی طرح پرلطف کرتا ہے جس طرح نمک کھانے کو لذیذ بناتا ہے۔ اردو ادب کی اصناف میں مزاحیہ اور فکاھیہ تحریروں کا رواج بہت پرانا ہے۔ دراصل اس کا جہاں یہ مقصد ہے کہ قاری تحریر پڑھ کر لطف اندوز ہو وہاں ہلکے پھلکے مزاحیہ انداز میں مافی الضمیر بھی بیان ہوتا ہے۔ اس میں حقیقت حال کا بھی بیان کیا جاتا ہے اور سبق آموز تحریر بھی موجود ہوتی ہے۔ اردو ادب کے بڑے بڑے کہنہ مشق اور معروف ادیبوں نے فکاہیہ تحریر میں طبع آزمائی کی ہے۔ لمبا عرصہ گزر جانے کے باوجود ان کی یہ تحریریں آج بھی ویسی ہی مقبول ہیں جیسی آغاز میں تھیں۔ تاہم فکاھیہ تحریر ایک مشکل صنف ادب ہے۔

زیر تبصرہ کتاب ''جنگل میں منگل'' رشید ارشد کے مزاحیہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں سفر و حضر کی کہانیاں درج کی گئی ہیں۔ تحریر کا انداز شگفتہ ہے۔ کتاب میں 27 مضامین شامل ہیں جن میں مختلف ممالک کی سیر کے دوران پیش آمدہ واقعات کو موضوعات بنایا گیا ہے۔ بعض مضامین حضر کی کہانیوں پر مشتمل ہیں۔

اردو بازار لاہور کی سیر کے دوران مصنف نے جو مشاہدات کئے اس میں سے ایک پیراگراف نمونہ تحریر کے طور پر ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔ لکھتے ہیں:

''ایک بارہ دری میں حریفان اسد اور شاہی وظیفہ خوار ہیں۔ پاس ہی کچھ اہل سخن اور غالب کے طرف دار ہیں۔ ہپی، نیڈی، مست ملنگ اور صاحبان طرح دار بھی ہیں۔ بانکے، نواب اور یاران وضعدار بھی ہیں۔ فکر معاش سے بے فکر صاحبان کار بھی ہیں۔ مدت سے Jobless بیٹھے کئی بے کار بھی ہیں۔ کسی کے ہونٹ سلے ہوئے کسی کی زبان دراز ہے۔ کوئی چھپ کے 'لفافہ' کھولے ہے، کسی کی بلند پرواز ہے۔ کوئی صدائے انا الحق لگائے ہے۔ کوئی شاہ وقت کے گن گائے ہے۔ کوئی فردوسی کا شیدائی ہے کوئی مانی و بہزاد کا فدائی ہے۔ کوئی حافظ کے حوالے دے رہا ہے۔ کوئی مثنوی کے چٹخارے لے رہا ہے۔ کسی نے ''نیرنگ خیال'' کو ملحوظ رکھا ہے۔ کسی نے 'مقدمہ' پر اپنا فیصلہ محفوظ رکھا ہے۔ یہاں عالم و فاضل بھی ہیں گرو گیانی بھی ہیں۔ بزعم خود دانشور، ایسے نادان بھی ہیں۔ غرض یہ اس جگہ کی مختصر کہانی ہے جہاں آراء کی ارزانی اور خیالات کی فراوانی ہے۔ سلطانی جمہور کی منادی اور ضمیر کی آزادی ہے۔'' (ص177)

''جنگل میں منگل'' شگفتہ اور مزاحیہ تحریروں کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے شگفتہ اضافہ ہوگا۔

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36810 میں مبارکہ مظفر زوجہ مظفر احمد پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-2-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 4 تولے مالیتی -/C$600 ڈالر۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$881 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ مظفر زوجہ مظفر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالسنان ولد شیخ محمد حسین کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد نواز باجوہ ولد محمد حسین باجوہ کینیڈا

مسل نمبر 36811 میں اظہر احمد چوہدری ولد چوہدری غلام احمد قوم جاٹ پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وینکوور کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ ایک کنال واقع دارالنصر غربی ربوہ کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$3000 ڈالر ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر احمد چوہدری ولد چوہدری غلام احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالسنان ولد شیخ محمد حسین کینیڈا گواہ شد نمبر 2 رضوان سعید پیرزادہ کینیڈا

مسل نمبر 36812 میں عرفان احمد ولد شیخ سلطان احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد وین مالیتی -/C$2000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد ولد شیخ سلطان احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 وحید احمد وصیت نمبر 30151

مسل نمبر 36813 میں ثمینہ زوجہ عرفان احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-1-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات مالیتی -/91500 روپے۔ 3۔ نقرئی انگوٹھی مالیتی -/100 روپے۔ 4۔ طلائی زیور مالیتی -/C$900 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمینہ زوجہ عرفان احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 36814 میں شوکت علی ولد سید امیر احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واشنگٹن USA بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین رقبہ 15 ایکڑ واقع چک نمبر 157/NP ضلع بہاولپور مالیتی -/1800000 روپے۔ پلاٹ رقبہ 20 مرلے واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$906 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/55000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شوکت علی ولد سید امیر احمد واشنگٹن USA گواہ شد نمبر 1 سید شمشاد احمد ناصر ولد سید شوکت علی USA گواہ شد نمبر 2 سید محمد احمد ولد سید میر محمود احمد ناصر USA

مسل نمبر 36815 میں ارشاد عصمت اللہ زوجہ چوہدری عصمت اللہ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوٹسوانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 6 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Pula100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ارشاد عصمت اللہ زوجہ چوہدری عصمت اللہ بوٹسوانا گواہ شد نمبر 1 عامر فراز شاہ ولد سید یعقوب شاہ بوٹسوانا گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 36816 میں محمد احمد اشرف ولد محمد شفیع اشرف قوم جٹ پیشہ ڈاکٹری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ترکہ والد محترم رقبہ پونے دو کنال واقع طاہر آباد ربوہ جس کے ورثاء۔والدہ محترمہ، دو بھائی اور دو بہنیں ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ، شیئرز و پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد اشرف ولد محمد شفیع اشرف کوارٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین احمد خاکی ولد عبدالرحمٰن خاکی دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اشرف برادر موصی

مسل نمبر 36817 میں فرزانہ احمد زوجہ ڈاکٹر محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احاطہ فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ رقبہ ایک کنال واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی -/550000 روپے۔2۔ سوزوکی کار مالیتی -/80000 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/30000 روپے۔ 4۔طلائی زیورات وزنی 15 تولے 7 ماشے مالیتی -/115900 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرزانہ احمد زوجہ ڈاکٹر محمد احمد اشرف احاطہ فضل عمر ہسپتال ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد اشرف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین احمد خاکی والد موصیہ

مسل نمبر 36818 میں منصورہ ناھید بنت شیخ قمر منیر قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-4-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ ناھید بنت شیخ قمر منیر دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 شیخ قمر منیر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد ابراہیم دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 36819 میں مدثر احمد ولد شیخ قمر منیر قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد ولد شیخ قمر منیر دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 شیخ قمر منیر والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد ابراہیم دارالبرکات ربوہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم نثار احمد چیمہ صاحب ربوہ لکھتے ہیں۔مکرم چوہدری محمد ارشاد اللہ چٹھہ صاحب آف موہن کے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ حرکت قلب بند ہوجانے سے مورخہ 5 جون 2004ء کو صبح 5:00 بجے وفات پاگئے۔مرحوم موصی تھے۔جنازہ ربوہ لایا گیا اور نماز مغرب کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔مرحوم بڑے اوصاف اور خوبیوں کے مالک تھے۔مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ محترمہ سکینہ بی بی چٹھہ صاحبہ کے علاوہ دو صاحبزادے مکرم ناصر چٹھہ صاحب اور مکرم بشارت چٹھہ صاحب آف ٹورانٹو کینیڈا اور تین بیٹیاں مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالواسع صاحب نائب ناظر امور عامہ قادیان، مکرمہ رفعت زمان صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نثار احمد صاحب چیمہ، مکرمہ فرحت نشان صاحبہ اہلیہ مکرم ندیم احمد صاحب ٹورانٹو کینیڈا سوگوار چھوڑی ہیں۔درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور سوگوار فیملی کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم خادم احمد سعید صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ لکھتے ہیں۔میرے والد محترم چوہدری ناظر حسین دیو آف چک نمبر 332 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ 17 جون 2004ء کو مختصر علالت کے بعد بعمر 77 سال نصیر آباد رحمان میں انتقال کر گئے اگلے دن مورخہ 18 جون 2004ء بروز جمعۃ المبارک بوقت دس بجے صبح محلّہ کی بیت الرحمٰن سے ملحقہ گراؤنڈ میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور اسی دن عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر محترم اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اباجی مرحوم کے درجات بلند کرے۔آمین

درخواست دعا

مکرم منور احمد ایل صاحب دارالصدر غربی حلقہ قمر ربوہ کے چھوٹے بھائی مکرم شریف احمد صاحب ایل آف کینیڈا کا کیلگری سے ٹورانٹو جلسہ سالانہ پر اپنی فیملی کے ساتھ جاتے ہوئے مورخہ 27 جون 2004ء کو ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے جس میں ان کی سب سے چھوٹی بچی جس کی عمر تقریباً دس سال تھی موقع پر ہی وفات پاگئیں۔مرحومہ کی والدہ اور ایک اور بچی کی حالت بہت نازک ہے باقی بچوں کی حالت کچھ بہتر ہے اور وہ ہسپتال میں داخل ہیں۔احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے سب کو جلد از جلد شفاء عطا فرمائے اور مرحومہ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

مکرم ذکاء الدین صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ لکھتے ہیں۔خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم محمد اکرام چوہدری ابن چوہدری محمد اسحاق صاحب مرحوم سابق مربی چین و ہانگ کانگ کے دل کا اوپن ہارٹ آپریشن پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں مورخہ 23 جون 2004ء کو ہوا تھا۔آپریشن کے بعد سے مسلسل بیہوشی کی حالت میں ہیں احباب سے جلد صحت یابی کی درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل کے ساتھ معجزانہ طور پر شفاء عطا فرمائے۔آمین

نکاح

☆ مکرم چوہدری عمران مبشر صاحب ابن مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب آف گھڑیال کلاں ضلع شیخوپورہ کا نکاح مکرمہ نمود سحر صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وڑائچ لاہور سے مورخہ 2 اپریل 2004ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے دو لاکھ روپے حق مہر پر بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں پڑھا۔

مکرم عمران مبشر، مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب مرحوم آف گھڑیال کلاں ضلع شیخوپورہ کے پوتے اور مکرم چوہدری محمد اختر صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔نمود سحر صاحبہ مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب ناظم جائیداد ربوہ کی نواسی ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر طرح بابرکت بنائے۔آمین

نثار احمد مغل
پاکستان کوالٹی اینڈ پرسیئن انجینئرنگ ورکس
گلی نمبر 25، مکان نمبر 8، دوکان نمبر 3
بالمقابل مین گیٹ میاں میر 17۔انفنٹری روڈ، دھرم پورہ، لاہور
موبائل: 0320-4820729

چپ بورڈ، پارٹی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خان، قیصر خلیل خان
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

ربوہ میں طلوع وغروب یکم جولائی 2004ء

طلوع فجر	3:24
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12:12
وقت عصر	5:12
غروب آفتاب	7:20
وقت عشاء	9:00

اعلان داخلہ

✪ ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد نے یونیورسٹی ٹیچرز کو پوسٹ ڈاکٹورل فیلو شپ 05-2004ء دینے کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں اس کے لئے متعلقہ مضمون میں Ph.D کی ڈگری حاصل کی ہو جسے درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ تک پانچ سال سے زیادہ کا عرصہ ہو چکا ہو ۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 7۔اگست 2004ء ہے۔ درخواستی فارم اور دیگر تفصیلات وغیرہ HEC کی ویب سائٹ www.hec.gov.pk پر ملاحظہ کریں۔

✪ پنجاب یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ آف کیمیکل انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی قائد اعظم کیمپس لاہور نے سیشن 05-2004 کے پری ایڈمشن انٹری ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ انٹری ٹیسٹ فارم 17 جولائی 2004ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں جبکہ انٹری ٹیسٹ یکم اگست 2004ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 27 جون 2004ء ملاحظہ کریں۔

✪ آغا خان یونیورسٹی کراچی نے یکم نومبر 2004ء سے شروع ہونے والے پوسٹ گریجوایٹ میڈیکل ایجوکیشن پروگرام (انٹرشپ، ریذیڈنسی اور فیلوشپ) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 27 جولائی 2004ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 27 جون 2004ء ملاحظہ فرمائیں۔

✪ کالج آف میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اسلام آباد نے ایچ ایس ایس سی میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی سیشن 05-2004 کے لئے داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلوں کا آغاز 28 جون 2004ء سے ہو چکا ہے جبکہ 24 جولائی تک داخلہ جات بند ہوں گے۔ مزید معلومات روزنامہ جنگ مورخہ 27 جون 2004ء سے ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

✪ مکرم مرزا عزیز احمد صاحب جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

✪ مکرم عطاء النور رانا صاحب ابن مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو سڑک پر پھسلنے کی وجہ سے چہرہ پر چوٹیں آئی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

چوہدری شجاعت وزیر اعظم منتخب ہوگئے

متحدہ مسلم لیگ کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین کو قومی اسمبلی نے قائد ایوان منتخب کر لیا ہے۔ گزشتہ روز انہوں نے ملک کے نئے وزیر اعظم کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ چوہدری شجاعت نے 190 ووٹ حاصل کئے۔ متحدہ مسلم لیگ کے علاوہ پیٹریاٹس، ایم کیو ایم اور فاٹا کے ارکان نے ووٹ دیئے۔ امین فہیم کو 76 ووٹ ملے۔ مجلس عمل کے ارکان نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ چوہدری شجاعت حسین ملک کے 21ویں وزیر اعظم ہونگے۔

وزارت عظمیٰ قوم کی امانت ہے نومنتخب وزیر اعظم چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ وزارت عظمیٰ قوم کی امانت ہے اس کی حفاظت کروں گا۔ عظیم مسلمان لیڈروں کے نقش قدم پر چلوں گا۔ جنرل پرویز مشرف کی روشن خیال پالیسیوں نے مضبوط پاکستان کی بنیاد رکھ دی ہے۔ ہمیں آنحضرت ﷺ کی زندگی کو مشعل راہ بنانا ہوگا۔

وزیر اعظم کی تبدیلی صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ وزیر اعظم کی تبدیلی جمہوری عمل کا حصہ اور معمول کی بات ہے۔ جمہوری نظام پاکستان میں مستحکم ہو رہا ہے۔ اسے کوئی خطرہ نہیں۔

چوہدری شجاعت حسین کا مختصر تعارف ملک کے نئے وزیر اعظم چوہدری شجاعت حسین کا تعلق گجرات کے جاٹ خاندان سے ہے۔ 5 جولائی 1945ء کو گجرات میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے 1967ء میں ایف سی کالج لاہور سے گریجوایشن کرنے کے بعد اپنا خاندانی کاروبار سنبھالا۔ 1981ء میں اپنے والد چوہدری ظہور الٰہی کی وفات کے بعد سیاست میں حصہ لینا شروع کیا۔ 1985ء میں پہلی مرتبہ قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ وزیر اعظم جونیجو کے دور حکومت میں وزیر صنعت رہے۔ 1988-1990ء، 1997 اور 2002ء میں رکن قومی اسمبلی منتخب ہوتے رہے۔ 1993ء میں سینٹ کے رکن بنے۔ متعدد بار وفاقی وزیر بھی رہے۔ ان کے پاس اطلاعات ونشریات، پیداوار اور داخلہ کی وزارتوں کے قلمدان رہے۔ میاں نواز شریف کے دور میں وفاقی وزیر داخلہ تھے۔ جنرل مشرف کے اقتدار سنبھالنے اور میاں نواز شریف کی جلاوطنی کے بعد چوہدری شجاعت حسین نے مسلم لیگ قائد اعظم کی بنیاد رکھنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

امریکی مرکزی کمان کے سربراہ کی اچانک آمد امریکی مرکزی کمان کے سربراہ جنرل ابی زید سرکاری دورے پر اچانک پاکستان پہنچ گئے ہیں۔ چکلالہ ائیر پورٹ پر چیف آف جنرل سٹاف جنرل طارق مجید نے استقبال کیا۔ وہ جنرل مشرف اور اعلیٰ فوجی حکام سے ملاقات کرینگے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ اور وانا میں فوجی آپریشن کے حوالے سے اہم ترین امور پر تبادلہ خیال کرینگے۔

4۔امریکی اور 6 عراقی جاں بحق عراق میں عبوری حکومت کے اقتدار کے پہلے روز حریت پسندوں کے حملوں اور بم دھماکوں میں 4۔امریکی فوجی ہلاک جبکہ 6 عراقی جاں بحق ہوگئے ہیں۔ حریت پسندوں نے اغوا کئے جانے والے امریکی فوجی کے سر میں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اور 3 ترک باشندوں کو رہا کر دیا ہے۔

امریکہ لیبیا سفارتی تعلقات بحال امریکہ اور لیبیا نے بالآخر 24 سال کے مقاطعہ کے بعد مکمل سفارتی تعلقات بحال کر لئے ہیں۔ لیبیا کے ساتھ امریکہ کے تعلقات 1969ء میں کرنل قذافی کے فوجی بغاوت کے ذریعہ اقتدار پر قبضہ کرنے کے وقت سے چلے آرہے تھے۔ مگر 1980ء میں امریکہ لیبیا تعلقات منقطع ہوگئے تھے۔

صدر مشرف کا کردار قابل ستائش ہے امریکہ نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف مہم میں صدر مشرف کا کردار قابل ستائش ہے مختلف شعبوں میں پاکستان اور امریکہ کے تعلقات پہلے سے زیادہ مضبوط ہیں۔

کفالت یتامیٰ کی سعادت

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ اپنے قیام سے لے کر اب تک 725 گھرانوں کے 2635 یتامیٰ کی کفالت وخبر گیری کر چکی ہے۔ اس عرصہ کے دوران 307 گھرانوں کے 1085 یتیم بچے برسر روزگار ہوئے اور بچیاں شادی کے بعد اپنے گھروں میں آباد ہو چکی ہیں۔ 1500 سے زائد بچے اس یتامیٰ کمیٹی کے زیر کفالت ہیں۔ اگر ہم ان کی اچھی پرورش کریں گے اور ان کی جائز ضروریات کو پورا کریں گے تو یقیناً جماعت کے مفید وجود ثابت ہوں گے۔

کفالت یتامیٰ کمیٹی کی مالی معاونت آپ کے لئے اجر عظیم کا باعث ہوگی۔

(سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی دار الضیافت ربوہ)

کچھی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
FIXED PRICE SHOP
کی طرف سے جلسہ سالانہ UK مبارک
اقصیٰ چوک ربوہ

دیتی آرٹ کے جدید فن پارے
Multicolour International
All kind of printing, Designing, Advertising
129-C,Rehmanpura,Lahore,ph:7590106,
Email:multicolor13@yahoo.com

سی پی ایل نمبر 29

منہ کھر، سرکن، زہرباد، گلٹی، ناڑ

نیز حیوانات کی دیگر امراض مثلاً تھنوں کی سوجن، دودھ کی کمی یا خرابی، رحم (اوانس) نکالنا، جیر کی رکاوٹ، بندش، اپھارہ، گل گھوٹو، شک ٹک، بخار، سرن، فالج، پیٹ کے کیڑے، واہ دستوں وغیرہ کیلئے موثر ادویات ولٹریچر دستیاب ہے۔ بالمشافہ، بذریعہ فون یا بذریعہ ڈاک رابطہ فرمائیں۔

وٹرنری ڈاکٹرز اور سٹورز کے لئے خصوصی رعائت، لٹریچر مفت

فیکس: 212299 فون آفس: 213156 سیلز: 214576

کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار۔ ربوہ